اظہر مشوانی کے دو بھائیوں سمیت تحریک انصاف کے ذمہ داران اور دیگر لاپتہ افراد کے حوالے سے عدالتوں میں جھوٹے بیانات داخل کروانے کا معاملہ

- ملک کا نظام عدل جنگل راج کی شر انگیزیوں کی زد میں ہے جہاں ججز کو ڈرا دھمکا کر اپنی مرضی کے فیصلے لیے جاتے ہیں
- تمام تر دباؤ کے باوجود آئین اور قانون کیساتھ کھڑے رہنے والے جج صاحبان کے خلاف اندھی طاقت سمیت ہر حربہ استعمال کیا جاتا ہے
- اسلام آباد ہائیکورٹ کے 6 ججز اور انسداد دہشت گردی عدالت سرگودھا کے جج کے خط کے بعد چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کے عدلیہ میں عسکری ایجنسیوں کی بدترین مداخلت کی شہادت دیتے تاثرات ریکارڈ پر موجود ہیں
- ججز کو ہراساں کرنے کے بعد لاپتہ افراد کے بارے میں عدالتوں کو گمراہ کن معلومات فراہم کرنے کا ایک نیا ماورائے آئین و قانون سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے
- عدالت میں گمراہ کن معلومات کی فراہمی کے ذریعے عدالتی کارروائی میں مداخلت ایک جرم ہے اور ریاست اس جرم میں سر سے پیروں تک ڈوبی ہوئی ہے
- وزارت دفاع، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندگان عدالتوں کی معاونت کیلئے نہیں بلکہ ججز کو شرمندہ کرنے کی نیت سے پیش ہوتے ہیں
- لاپتہ افراد کی بازیابی کے حوالے سے مقدمات میں عدالت کو جھوٹی، گمراہ کن، منگھڑت کہانیاں سنانے کا مقصد ججز کو انصاف کی فراہمی سے روکنا ہے
- جنگل راج کے شکنجے میں نظام عدل کی اصل قیمت عدلیہ عوامی اعتما کے مجروح ہونے کی شکل میں ادا کر رہی ہے
- چیف جسٹس آف پاکستان اس تمام معاملے کی فکر کریں اور عدلیہ کو جنگل راج کی اندھی طاقت اور کثیر الجہتی شر انگیزیوں سے بچانے کا اہتمام کریں
- شاعر احمد فرہاد اور اظہر شوانی کے بھائیوں سمیت اس نوعیت کے دیگر مقدمات کو مثال بنایا جائے اس مکروہ سلسلے کے پیچھے متحرک کرداروں کو بے نقاب کر کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے
- نظام انصاف پر قوم کے اعتماد کا خاتمہ ملک کی تباہی کا سبب ہے اور جنگل راج پوری ڈھٹائی اور بے شرمی سے ملک کو اس تباہی کی دلدل میں دھکیل رہا ہے

ترجمان تحریک انصاف | منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ